سوال

(173)اگر مسبوق زیادہ ہوں اور ہر ایک اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں قراءۃ بالجہر کرے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر مسبوق ایک سے زیادہ ہوں اور ہر ایک اپنی فوت شدہ رکعت کی قضاء میں قراءۃ بالجہر کرے تو اس کا حکم کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کئی مسبوق ہوں تو ان کا فوت شدہ رکعت میں قراءۃ سرا کرنا اس اعتبار سے بہتر ہے کہ سب کے جہراقراءۃ کرنے کی صورت میں ایک کی آواز دوسرے سے ٹکرائے گی۔ مسجد میں اس طرح ایک شورہوگا اور دوسرے حاضرین کے اورادووظائف واداء نفل وسنت میں خلل ہوگا۔ ہاں اگر جہر میں صرف اسماع نفس خود پراکتفا کریں ، تو اس صورت پر ان کا قراءۃ بالجہر کرنا اچھا ہے لیکون القضاء کالاداء ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 266

محدث فتویٰ